جسم پر خراش سے خون ابھرا، تو کیا وضو ٹوٹ گیا؟

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-532

تاریخ اجراء: 08ربیع الاول1444ھ/05اکتوبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جسم پر خراش آئی جس سے خون ابھرا اور اسی جگہ کے اوپر دانے کی صورت بن گیا، مزید آگے نہ بہا اور نہ ہی بہنے کی قوت رکھتا تھا تو اس سے وضو ٹوٹ گیا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں چونکہ خون محض ابھرا ہے، اس خون میں بہنے کی صلاحیت نہیں تھی لہذا اس خون سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: "وان قشرت نفطة وسال منها ماء او صديد او غيره ان سال عن رأس الجرح نقض وان لم يسل لا ينقض۔" یعنی اگر کوئی آبلہ پھٹا اور اس سے پانی یا پیپ وغیرہ نکلا، تو اگر وہ زخم سے بہہ جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ11، مطبوعہ کوئٹہ)

درمختار میں ہے: "(وينقضه خروج) كل خارج (نجس)۔۔۔(الى ما يطهر)۔۔اى يلحقه حكم التطهير" یعنی ہر نجاست کا نکل کر بہنا اس مقام تک کہ جس کو پاک کرنے کا حکم ہے، وہ وضو کو توڑ دے گا۔ (درمختار، جلد1، صفحہ284، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن خون اور پیپ کے بہنے کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: "ابھرنا کہ خون وریم اپنی جگہ سے بڑھ کر جسم کی سطح یا دانے کے منہ سے اوپر ایک بولے کی صورت ہو کر رہ گیا کہ اس کا جرم سطحِ جسم وآبلہ سے اُوپر ہے مگر نہ وہاں سے ڈھلکا نہ ڈھلکنے کی قوت رکھتا تھا جیسے سُوئی چبھونے میں ہوتا ہے کہ خون کی خفیف بوند نکلی اور نقطے یا دانے کی شکل پر ہو کر رہ گئی آگے نہ ڈھلکی اور اسی قسم کی اور صُورتیں، ان

میں بھی ہمارے علماء کے مذہب اصح میں وضو نہیں جاتا، یہی صحیح ہے اور اسی پر فتوی۔“(فتاویٰ رضویہ، جلد1، صفحہ280 تا281، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net